

23435 - عورت اور اس کے والد کے والد کے والد کے والد کی دوسری بیوی (کو ایک ہی نکاح میں جمع

میں جمع کرنا

سوال

کیا میرے لیے بیوی اور اس کے والد کی بیوی (یعنی میری بیوی کے والد کی دوسری بیوی) کو ایک ہی نکاح میں جمع کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمد لله

مرد کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی بیوی اور سسر کی بیوی جبکہ وہ بیوی کی ماں (ساس) نہ ہو شادی کر لے ، اور اس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ اس عورت (سسر کی بیوی) سے شادی کر لے اگرچہ اس کے خاوند کی بیٹی بھی اس کے پاس ہے ، اس لیے کہ ان دونوں بیوی کے مابین کوئی تعلق ہی نہیں ، یعنی اس کی پہلی بیوی اور اس کے والد کی بیوی کے مابین -

بلکہ جو حرام ہے وہ یہ کہ دو بہنوں کو ایک ہی نکاح میں جمع کر لیا جائے ، یا پھر بیوی اور اس کی خالہ یا پھوپھی کو جمع کرنا حرام ہے ، آپ اس کی تفصیل کے لیے سوال نمبر (22302) کے جواب کا مراجعہ کریں -

اور اس کے علاوہ باقی سب حلال ہے ، اس کی دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نکاح میں حرام عورتوں کا ذکر کرنے کے بعد یہ فرمایا :

اور ان عورتوں کے علاوہ اور عورتیں تمہارے لیے حلال کی گئیں ہیں کہ اپنے مال کے مہر سے تم ان نکاح کرنا چاہو
-- النساء (24) -

اور ماں اور بیٹی کے مسئلہ میں تفصیل ہے :

اگر تو بیٹی بیوی ہو تو اس کی ماں (یعنی ساس) صرف عقد نکاح کے ساتھ ہی محرمات ابدیہ میں شامل ہوگی -

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

اوراگر بیوی ماں ہے تو پھر اس میں تفصیل ہے :

- اگر تو خاوند نے اس سے دخول کر لیا ہے (یعنی ہم بستری) تو اس صورت میں اس کی بیٹی محرمات ابدیہ میں شامل ہوگی -

- اوراگر اس سے دخول نہیں کیا تو پھر (بیٹی) اس پر اس وقت تک حرام ہے جب تک اس کی ماں کو نہیں چھوڑتا -

اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

اورتمہاری ساس ، اورتمہاری وہ پرورش کردہ لڑکیاں جو تمہاری گود میں ہیں تمہاری ان عورتوں سے جن سے تم دخول کرچکے ہو ، ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہیں کیا تو پھر تم پر کوئی گناہ نہیں النساء (23) -

دیکھیں فتاویٰ اسلامیہ (3 / 134) -

واللہ اعلم .